6532 ـ طلاق كی وجہ سے بیٹھی ہوئی عورت كی مدد كرنا چاہتا ہے

سوال

ان عورتوں كا گناہ كيا ہے جنہيں ان كے اولياء نے عورتوں كى موافقت كے بغير شادى پر مجبور كر ديا اور اب انہيں طلاق ہو چكى ہے ؟
ميں ايك ايسى عورت كو جانتا ہوں اور اس سے شريعت كے مطابق شادى بھى كرنا چاہتا ہوں، ليكن اسے سلبى افكار اور سوچوں كا مقابلہ كرنا ہوگا، مثلا يہ كہ وہ اب نصف عورت اور دوسرے درجہ كى عورت بن چكى ہے كيوكہ وہ مطلقہ ہے.
اس كے خاندان والے اس كے ساتھ ايسے معاملات كرتے ہيں جيسے كوئى غلام اور لونڈى ہو، اس حادثہ كے بعد وہ عورت كسى بھى مرد پر بھروسہ نہيں كر سكتى، اس ميں غلطى بھى اس كے والدين كى تھى كيونكہ وہ اس شخص سے بالكل شادى نہيں كرنا چاہتى تھى، ميں اس عورت كى مدد كرنا چاہتا ہوں، اور جب اللہ تعالى نے مجھے اس كى مدد كرنے كى قدرت و استطاعت دى تو ميں اس سے شادى بھى كرنا چاہتا ہوں.
مجھے معلوم نہيں ہو رہا كہ ميں كيا كروں كيونكہ وہ انكار كرتى ہے، ميں چاہتا ہوں كہ اس كى مدد كرنے ميں آپ ميرا تعاون كريں تا كہ وہ اس قسم كے سلبى اور منفى افكار و سوچ سے چھٹكارا حاصل كر سكے، ميں نے اسے بتايا ہے كہ ماضى ميں جو كچھ ہوا ميرے ليے وہ كسى مشكل كا باعث نہيں بنے گا، ليكن وہ يہ خيال كرتى ہے كہ ميرے والدين اس كے ماضى پر اعتراض كر سكتے ہيں.
برائے مہربانى يہ بتائيں كہ كيا ميرے والدين كو اس مطلقہ عورت سے شادى كرنے سے روكنے كا حق حاصل ہے، حالانكہ اب وہ پاك صاف اور مستقيم و عفت و عصمت كى مالك ہے، مجھے علم ہے كہ ميں جس سے بھى شادى كروں والدين كى موافقت ضرورى ہے، ليكن قرآن مجيد ہميں اس حالت كے بارہ ميں كچھ نہيں بتاتا.
آپ مجھے يہ بتائيں كہ ميں اس كا تعاون كيسے كر سكتا ہوں، وہ جن مشكلات سے دوچار ہے ان سے چھٹكارا حاصل كرنے كے ليے ميں اس كى ہر طرح سے مدد كرنے پر تيار ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس ميں كوئى شك و شبہ نہيں كہ آپ كسى ايسى عورت سے شادى كريں جو آپ كے والدين كو راضى كرے، اور اگر آپ اس عورت كى مدد كرنا اوراس سے شادى كرنا چاہتے ہيں تو آپ اپنے والدين كو مطمئن كرنے كى كوشش كريں، ان شاء اللہ آپ كو اجروثواب حاصل ہوگا.

اور اگر وہ مطمئن نہ ہوں تو پھر آپ اس عورت کے لیے کسی اور مسلمان شخص کو تلاش کریں جو اس سے شادی کرے اور اس کی ستر پوشی کر سکے.

رہا مسئلہ مطلقہ عورت کا تو اگر یہ عورت دین والی اور اخلاق کی مالك ہے تو یہ پہلے درجہ کی خاتون ہے، اور طلاق اس کے مرتبہ و مقام پر کوئی اثرانداز نہیں ہوگی، اور نہ ہی اللہ کے ہاں اس کی قدر و منزلت میں کمی کریگی.

اسے چاہیے کہ وہ استقامت اختیار کرے اور اس طرح کے بےہودہ خیالات سے متاثر نہ ہو، ہم آپ کی نظر اس طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ کسی بھی اجنبی عورت کے ساتھ تعلقات رکھنے اور اس سے آپ کا رابطہ کرنا صحیح نہیں تا کہ کہیں یہ آپ یا اس عورت کے لیے فتنہ کا باعث نہ بن جائے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ اور اسے توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .